(ج) ایک ہے نام ہمارا سے مراد ہے:

(۱) ایران (۲) پاکستان

(۳) سعودی عرب (۴) چین

(د) ''ستاروں کے جُھرمَٹ'' سے شاعر کی مراد ہے دنیا کے:

(۱) لوگ (۲) براعظم

(۳) سمندر (۴) ممالک

سوال۳: درج ذیل الفاظ اور مرکبات کے معنی لکھیے:

مہکی مہکی-روشن روشن-نیاری-پھلواری-جُھرمَٹ

سوال۴: درج ذیل الفاظ کو جملوں میں استعمال کیجیے:

پنچھی - جُھرمٹ - دُھن - مرکز - دُکھ

سوال۵: اس نغمے کا خلاصہ بیان کیجیے۔

سرگرمیاں

(۱) طلبہ یہ نغمہ جماعت میں کورس کی صورت میں گائیں۔

(۲) طلبہ اپنی پسند کا کوئی ملّی اور قومی نغمہ یاد کرکے سنائیں۔

✽ قومی شاعری سے مراد وہ مقصدی شاعری ہے جو قومی امنگوں کی ترجمان ہو اور جس میں قوم کا درد، قوم کی خوش حالی کی تمنّا اور ترقّی کی آرزو ہو۔

ہدایات برائے اساتذہ:

(۱) بچّوں کے مابین نغمہ خوانی کا مقابلہ کرائیے۔ (۲) بین المدارس، بورڈ، بین الصوبائی اور قومی سطح کے مقابلۂ نغمہ خوانی کے لیے مشق کرائیے۔

(۳) طلبہ کو بتائیے کہ ملّی نغمے اور قومی نغمے میں کیا فرق ہے۔

دلاور فگاؔر

ولادت: ۱۹۲۹ء وفات: ۱۹۹۸ء

نام دلاور حسین تھا۔ بدایوں میں پیدا ہوئے۔ یہیں ابتدائی تعلیم پائی۔ آگرہ یونی ورسٹی سے ایم-اے اردو، انگریزی اور معاشیات میں کیا۔ اس کے بعد ہجرت کرکے کراچی آئے اور عبداللہ ہارون کالج میں بہ حیثیت استاد اردو پڑھانے لگے۔ آپ نے شعر گوئی کا آغاز ۱۴ سال کی عمر سے کیا۔

دلاور فگاؔر ایک شاعر، مزاح نگار اور نقاد تھے۔ آپ کی غزلوں کا مجموعہ ''حادثے'' اور ایک طویل نظم ''ابوقلموں کی مصری'' بہت مقبول ہوئی۔ مزاحیہ شاعری میں قطعوں اور رباعیوں کا مجموعہ ''ستم ظریفیاں'' بہت دل چسپ ہے۔

کِرکِٹ اور مُشاعَرہ

حاصلاتِ تعلّم: یہ نظم پڑھ کر طلبہ: (١) مزاحیہ شاعری سے محظوظ ہو سکیں۔
(٢) مختلف شعرا کی مزاحیہ نظمیں پڑھ کر سنا سکیں۔ (٣) مزاحیہ نظموں کا انتخاب کر سکیں۔

مشاعَرے کا بھی تفریح ''ایم'' ہوتا ہے
مشاعَرے میں بھی کرکٹ کا ''گیم'' ہوتا ہے

وہاں جو لوگ کھلاڑی ہیں وہ یہاں شاعر
یہاں جو صدر نشیں ہے وہاں ہے ''اَمپائر''

وہاں ریاضِ مسلسل سے کام چلتا ہے
یہاں گلے کے سہارے کلام چلتا ہے

وہاں بھی کھیل میں ''نو بال'' ہو تو ''فاؤل'' ہے
یہاں بھی شعر میں اِبہام ہو تو ''فاؤل'' ہے

وہاں ہے ایک ہی کپتان پوری ٹیم کی جان
یہاں ہر ایک ''پلیئر'' بہ جائے خود کپتان

وہاں جو لوگ اناڑی ہیں وقت کاٹتے ہیں
یہاں بھی کچھ مُتشاعر دماغ چاٹتے ہیں

مِرے خیال کو اہلِ نظر کریں گے ''کیچ''
مشاعَرہ بھی ہے اک طرح کا ''کریکٹ میچ''

(ماخوذ از: کُلیاتِ دلاور فگارؔ)

مشق

سوال١: درج ذیل سوالات کے جواب دیجیے:

(الف) شاعر نے مشاعَرے اور کرکٹ کا موازنہ کس طرح کیا ہے؟

(ب) اس نظم میں کس صنف میں شاعری کی گئی ہے؟

(ج) ''گلے کے سہارے کلام چلتا ہے'' سے شاعر کی کیا مراد ہے؟

(د) نظم کے آخری شعر کا کیا قافیہ ہے؟

(ہ) ''مشاعرہ بھی ہے اک طرح کا کریکٹ میچ'' یہ بات درست ہے یا غلط اور کیوں؟ بتائیے۔

سوال٢: شاعر نے ''شاعر'' اور ''امپائر'' کے الفاظ کس کے لیے استعمال کیے ہیں؟

سوال٣: اس نظم کا خلاصہ اپنے الفاظ میں لکھیے۔

سوال۴: درج ذیل الفاظ وتراکیب کے معنی لکھیے :

تفریح-صدرنشیں-ریاضِ مسلسل-ابہام-متشاعِر

سوال۵: درج ذیل جوابات میں سے درست جواب پر(✓) کا نشان لگایئے:

(الف) اس نظم میں لفظ''مشاعرہ'' سے مراد ہے:

(۱)شعر سننے سنانے کی محفل (۲) کرکٹ کا کھیل

(۲)صرف تفریح (۳)مصروفیت

(ب) کرکٹ کی طرح مشاعرے میں بھی ہوتا ہے:

(۱)امپائر (۲) کپتان (۳)صدرنشیں (۴)پلیئر

(ج) یہ نظم مضمون کے لحاظ سے ہے:

(۱)سنجیدہ (۲)علمی (۳)مزاحیہ (۴)سیاسی

(د) اس نظم میں پلیئر سے مراد ہے:

(۱)کھلاڑی (۲)شاعر (۳) کپتان (۴)امپائر

سوال:٦ آپ کا''پسندیدہ کھیل''کون سا ہے؟ ایک سو الفاظ کا مضمون لکھیے۔

سرگرمی

طلبہ مختلف مزاحیہ شعرا کے دیوان لے کران میں سے کوئی مزاحیہ نظم منتخب کر کے اپنی ڈائری میں لکھیں اور استاد/استانی کو دکھائیں۔

ہدایات برائے اساتذہ:

(۱) کسی اور شاعر کی مزاحیہ نظم لاکر طلبہ کو سنایئے۔

(۲) جماعت میں ایک مزاحیہ مشاعرہ طلبہ کے ذریعے منعقد کیجیے۔

حصۂ غزل